اِس بات کا جواب ہر ایک متنفس با تیدار سے جسکے ذمہ ہمارے اِس سال کی بابت کم سے کم تین روپیہ ہون چاہتے ہین اور انسے علاوہ اپنے اُن معاونین سے جو پیشگی سالانہ دے چکے ہین نیز مشورہ کے طالب ہین - یہہ ہمنے جو کچہہ کہا ہے صرف عقدہ سے او معمولی تقاضا کے طور نہین کہا بلکہ مشورہ لینے کی نظر سے کہا ہے - اور اب ہمارا دل اِن بے پرواہون کی عدم توجہی سے ٹوٹ گیا ہے - اِس استیشار کو ہم تین بار چہاپینگے - اِس اثناء مین اگر باتفاق رائے کل یا اکثر معاونین کچہہ فیصلہ ہوگیا تو ہم اسپر عمل کرینگے - اور اگر اسکے جواب مین بہی اِن حضرات سے بے اعتنائی ہوئی تو ۱۳۰۳ھ کے رسالہ کے طبع کو ملتوی کردینگے - جبتک کہ اسمین باتفاق رائے کچہہ فیصلہ نہو لے اور اسکا انتظام لائق اطمینان نہ ہوجاوے - اِسلئے ہم پیشگی بہیجنے والے کو اطلاع دیتے ہین کہ ۱۳۰۳ھ کی بابت زر پیشگی ارسال نہ فرماوین -

مژدہ

(جو اہل اسلام کی لئے بشارت اور اہل نیچر کی لئے عبرت و ہدایت ہے)

میرا ایک عزیز تلمیذ (جو عرصہ تین سال تک مجہہ سے علوم آلیہ (نحو و منطق وغیرہ) پڑہتا رہا اور علم حدیث شروع کیا ہوا تہا اپنی جوانی (جو بے ثباتی و تلوّن† کی نشانی ہے) اور مسایل دین (خصوصًا مباحث مظہرہ مفاسد مذہب نیچریہ) سے کم واقفی کے سبب نیچریون کے ایک دو مضمون مغالطہ آمیز دیکہکر انکے دام مین جا پہنسا اور مجہہ سے علیحدہ ہوگیا تہا - ایک عرصہ کے بعد جو اُس نے کچہہ ہوش سنبہالا اور اشاعۃ السنہ وغیرہ کتب کا مطالعہ کیا تو نیچر کے مفاسد عقاید پر مطلع ہوا اور انسے رجوع کرکے مضمون ذیل لکہا ہے - مین بڑی خوشی اور فخر کے ساتہہ اسکو درج ذیل کرتا ہون اسکے رجوع پر نہایت مسرت ظاہر

† چنانچہ کسی نوجوان نے کہا ہے ؎ گہ صبح زنم بر سنگ گہ بپاے خم انتم - سانیا مریخ از من عالم جوانی ا[ست]

کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر و علم مین ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی
سے امید رکہتا ہون کہ جیسے اس مدت فترت و غلیوبت مین اسکی زبان یا قلم سے
نیچریون کی تائید (یا تصدیق) مین کچہہ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اس سے بڑہکر اب تائید
اصول اسلام مین اسکی قلم و زبان سے بہت کچہہ نکلیگا - اور اس ماسبق و مافات کا تدارک
ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسیلمہ کذاب کے
مقابلہ مین ظہور مین آیا تہا - انہ علی کل شئے قدیر وبالاجابۃ جدیر -

فرشتے اور انکی حقیقت و صفات وہ یہہ ہے

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آجتک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام
کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجہتے چلے آئے
ہین جیسے خدا پر یقین رکہنا یا حشر کا قایل ہونا وغیرہ - اِس مقام پر مجہے اسکا اصل اصول
اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت و صفات سے بحث مدنظر ہے -
وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ بذات خود قایم و موجود بوجود ذاتی ہین نور سے
مخلوق ہین نورانی جسم رکہتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بہی
رکہتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان
تشکل ہوکر انسانون کو دکہائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی
کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین و آسمان مین خدا
کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو بعض ازواج کی خدمت سپرد
ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی
انکے اعمال و افعال کے لکہنے پر مامور ہے - کئی عرش معلی کو اٹہائے کہڑے ہین ہلنکڑون
آسمانون پہ سر بسجدہ پڑے ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور آگے